(جعفر بلوچ لاہور)

اللہ اکبر

کیا کیا ہیں اس کی قدرت کے مظہر
تخلیق اس کی کیا کیا ہیں پیکر
پاتال دھرتی آکاش ، امبر

میداں کہستاں ، صحرا، سمندر
اللہ اکبر، اللہ اکبر

افلاک اس کے آفاق اس کے
اشجار اس کے اوراق اس کے
آثار سارے براق اس کے

سورج، ستارے ، چاند اور گل تر
اللہ اکبر، اللہ اکبر

ارض و سما کی نوریں فضائیں
ہیں حرفِ کن کی رنگیں ادائیں
جس سمت دیکھیں جس سمت جائیں

پیش نظر ہیں جاں تاب منظر
اللہ اکبر ، اللہ اکبر

دن اور موسم گرداں ہیں پیہم
ہیں آگے پیچھے عید اور محرم
یہ نظم ہستی کیسا ہے محکم

ہے فکر حیراں اور عقل ششدر
اللہ اکبر، اللہ اکبر

کیا کیا سکندر سامانیاں تھیں
سیلِ انا کی طغیانیاں تھیں
فرعونیاں تھیں ہامانیاں تھیں

ٹوٹے ہیں جادو کیسے وہ یکسر
اللہ اکبر ، اللہ اکبر

جور و جفا کا کیا خوف ہم کو
رنج و بلا کا کیا خوف ہم کو
اب ماسوا کا کیا خوف ہم کو

ورد زباں ہم رکھتے ہیں جعفر
اللہ اکبر ، اللہ اکبر